0

27
Th

بقیہ: آرٹیکل ۳۷۰ کا معاملہ آئینی بنچ کے حوالے

ان عرضیوں پر اکتوبر سے سماعت کرے گی سپریم کورٹ نے اس سے پہلے کشمیر میں عائد تمام پابندیوں پر اہم حکم دیا۔ سی جے آئی رنجن گوگوئی نے کہا کہ ہندوستان کے شہری کے طور پر ہر انسان کو ملک کے کسی بھی حصہ میں گھومنے پھرنے کی آزادی ہے۔ بتا دیں کہ کچھ دن پہلے عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ کشمیر میں حالات ٹھیک کرنے کے لئے عدالت حکومت کو کچھ اور وقت دینا چاہتی ہے۔ **پابندی پر تشویش:** واضح ہو کہ جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ ختم کرنے کے بعد سے ریاست میں فون لائن اور انٹرنیٹ خدمات بند کرنے ،میڈیا کو خبریں چھاپنے سے روکنے جیسی کئی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ اسی معاملے کو لے کر ’کشمیر ٹائمس‘ کی ایڈیٹر انورادھا بھسین نے عدالت میں عرضی دائر کر کے ریاست میں موبائل انٹرنیٹ اور ٹیلی فون خدمات سمیت مواصلات کے تمام ذرائع کو بحال کئے جانے کی مانگ کی تھی تا کہ میڈیا صحیح سے اپنا کام شروع کر پائے۔ اس کے علاوہ کورٹ نے جموں وکشمیر سے ہی جڑی دوسری عرضی کی بھی سماعت کی۔ جموں وکشمیر کا خصوصی درجہ ختم کرنے اور ریاست کو دو یونین ٹیریٹری ریاستوں میں تقسیم کرنے کے فیصلے کو چیلنج دینے والی عرضی پر سماعت کے دوران کورٹ نے مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ کورٹ نے حکم دیا کہ اس معاملے کو لے کر دائر تمام عرضی پر سماعت اکتوبر کے مہینے سے پانچ ججوں والی آئینی بنچ کرے گی۔ مرکز کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے کافی زور دے کر کورٹ سے گزارش کی کہ وہ اس معاملے میں نوٹس جاری نہ کریں کیونکہ اس کا دوسرا ملک غلط استعمال کر سکتے ہیں۔ حالانکہ کورٹ نے مہتہ کی اس دلیل کو منظور نہیں کیا اور مودی حکومت کو نوٹس جاری کر دیا۔ کورٹ نے جموں و کشمیر کے لئے ایک مذاکرہ کار کی تقرری کی مرکز کی مانگ کو بھی ٹھکرا دیا۔ اس کے علاوہ جموں وکشمیر کے ہی تناظر میں کئی عرضیاں دائر کی گئی تھیں۔ اس میں سے ایک جموں وکشمیر کے محمد علیم سعید کے ذریعے دائر عرضی پر کورٹ نے ہدایت دی کہ درخواست گزار کو جموں وکشمیر میں ان کی فیملی سے ملنے کی اجازت دی جائے۔ آگے کی سماعت کے لئے معاملے کو لسٹ کیا جائے گا۔

بقیہ: پی چدمبرم کی راحت آج تک کیلئے برقرار

انہوں نے اس معاملے میں زیادہ تفصیلات اشتراک کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ابھی جانچ ابتدائی مرحلے میں ہے اور چارج شیٹ بھی داخل کیا جانا باقی ہے۔ انہوں نے ایک سیل بند لفافہ جمع کراتے ہوئے کہا ہے کہ بنچ اس میں مہیا کرائے گئے دستاویزات کو دیکھ ہی چدمبرم کی عبوری ضمانت پر فیصلہ سنائے گی۔ سالسٹر جنرل نے کہا کہ اس معاملے میں ثبوت کافی حساس ہیں اس لئے انہیں سابق مرکزی وزیر کے ساتھ اشتراک نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ای ڈی کے پاس اس الزام کے ثبوت ہیں کہ قانون بننے کے بعد بھی پیسے کا لین دین ہوا ہے۔ مہتہ نے دلیل دی ہے کہ ای ڈی کے پاس حق ہے کہ وہ ملزم کو گرفتار کر سکے لیکن اب حراست میں تفتیش ضروری ہے یا نہیں یہ عدالت کو طے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس جو ثبوت ہیں ان میں بیرون ممالک بینکوں سے ملی جانکاری بھی شامل ہے۔ مہتہ نے دلیل دی کہ ابھی ای ڈی جانچ کر رہی ہے اس لئے ثبوت کا اشتراک نہیں کیا جاسکتا۔ جانچ کے وقت ثبوتوں کو اکٹھا کیا جا رہا ہے جس کے بعد اسے عدالت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ ایسے میں ملزم کو کیس ڈائری دینے کی اجازت نہیں دے سکتے ہیں۔ اس پر چدمبرم کے وکیل کپل سبل نے جواب دیا کہ انہوں نے کبھی بھی کیس ڈائری تک اپنی پہنچ نہیں مانگی ہے۔ وہ آئی این ایکس میڈیا میں سرمایہ کاری سے جڑے مبینہ بدعنوانی اور منی لانڈرنگ معاملے میں سی بی آئی اور ای ڈی کی جانچ کا سامنا کر رہے ہیں۔ وہ فی الحال مرکزی جانچ بیورو کی حراست میں ہیں۔

بقیہ: کشمیر ہندوستان کا اندرونی معاملہ

جھوٹ اور غلط اطلاعات کو سچ ثابت کیا جاسکے‘ سر جے والا نے کہا، ’دنیا میں کسی کو بھی اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہئے کہ جموں، کشمیر اور لداخ ہندوستان کے اٹوٹ حصے تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے، پاکستان کتنی بھی کینہ پرور ترکیبیں اپنا لے، جھٹلائی نہ جاسکنے والی اس سچائی کو بدلا نہیں جاسکے گا‘۔ غور طلب ہے کہ، گزشتہ دنوں گاندھی حزب مخالف کے کئی رہنماؤں کے ساتھ کشمیر جا رہے تھے، حالانکہ ان کو سرینگر ہوائی اڈے پر ہی روک دیا گیا تھا اور دہلی واپس بھیج دیا گیا تھا۔ راہل گاندھی کو گورنر ستیہ پال ملک کے سرینگر آنے کی دعوت دینے کے بعد رہنماؤں کی یہ ٹیم وادی کے حالات جاننے کے لئے وہاں گئی ہوئی تھی۔ حالانکہ، ہوائی اڈے پر ہی، افسروں نے رہنماؤں کے گروپ کو ہوائی اڈے سے باہر جانے اور وادی کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ وہاں سے واپس آنے کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بات صاف ہے کہ وادی میں حالات معمول پر نہیں ہیں۔ انہوں نے آگے کہا کہ اگر دفعہ ۱۴۴ رکی وجہ سے پابندی لگائی گئی ہے تو وہ اکیلے جانے کے لئے تیار ہیں۔

بقیہ: بی جے پی کی جانب سے من موہن

کے سامنے تھا لیکن بی جے پی میں کوئی بھی قابل شخص نہ ہونے کی صورت میں بی جے پی رہنما پرمود مہاجن نے دوسری جماعتوں سے ماہرین کو مدعو کرنے کی کوشش کی۔ اور انہوں نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کو وزارت خزانہ کی کرسی کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد بی جے پی نے پی چدمبرم کو بھی پیشکش کی لیکن وہ بھی اس پیشکش کو مسترد کر دئے۔ بعد ازاں انہوں نے اپنی جماعت کے ایک وزیر یشونت سنہا پر یہ ذمہ داری عائد کی۔ صحافیہ سجاتا آنند نے بتایا کہ بی جے پی کیلئے ہمیشہ سے یہ چیلنج رہا ہے کہ ان کے پاس ماہر اقتصادیات کی کمی ہے۔

بقیہ: اسلام مذہب پورا ضابطہ حیات پر مبنی ہے

انہوں نے سوامی وویکانند کے ذریعے لکھی گئی بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندو اور مسلم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوامی وویکانند نے محمد سرفراز حسین (نینی تال) کو ۱۰ رجون ۱۸۹۸ ر کو خط لکھا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ ویدانت دماغ اور اسلام جسم ہے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا پھر انجمن اسلام کا ترانہ پڑھا گیا اور پھر قومی ترانہ پڑھنے کے بعد پروگرام میں آئے مہمانان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی شروعات میں انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ ۱۸۷۴ ر میں جس انجمن اسلام سیکولر ادارے کا قیام ہمارے بزرگوں نے کیا تھا آج وہ بہت ہی ترقی کر چکا ہے اور انجینئرنگ کالج، یونانی کالج کے علاوہ انجمن اسلام نے لا کالج بھی شروع کیا ہے جسے مہاراشٹر حکومت اور بار کونسل آف انڈیا کی اجازت ملی ہے۔ ۲۰۱۷ ر میں ممبئی چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس کے سامنے انجمن اسلام کے صدر دفتر والی بلڈنگ سے منسلک عمارت میں انجمن اسلام بیرسٹر اے آر انتولے لا کالج کا قیام عمل میں آیا۔ یہ کالج شعبہ وکالت میں خوش آئند مستقبل کا خواب دیکھنے والے اقلیتی طلباً کیلئے بہت ہی اہمیت رکھتا ہے اور پچھلے دو سالوں سے یہاں پر قانون کی تعلیم بہتر طریقے سے طلباً کو پڑھائی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے پروگرام میں آئے ریاست کے گورنر سی ودیا ساگر راؤ، ریاستی اسکول اور اسپورٹس کے کابینی وزیر ایڈوکیٹ آشش شیلار، سعودی عرب کے قونصل جنرل سمیع یحیی، ایس این ڈی ٹی یونیورسٹی کی وائس چانسلر ششی کلا ونجارے اور دیگر سبھی مہمانان اور اہم شخصیات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا ملک اقلیتوں کیلئے بہترین ملک ہے یہاں پر اقلیتیں ہر شعبہ میں ترقی کر رہی ہیں۔ صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی نے انجمن اسلام کی شروعات سے لیکر اب تک کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انجمن اسلام نے ہوٹل مینجمنٹ کا کورس بھی شروع کیا اور یہاں تعلیم حاصل کر کے نوجوان لڑکے لڑکیاں شہر و مضافات کے علاوہ بیرون ملک میں بھی بڑی ہوٹلوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کالسیکر انجینئرنگ کالج کے شروع ہونے کے چھ سال بعد ہی پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کورس کی اجازت مل گئی آج یہاں پر بڑے پیانے پر لڑکے اور لڑکیوں کو انجینئرنگ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ پروگرام میں ایم ایل سی حسنہ بانو خلیفے، این سی پی ممبئی کے صدر نواب ملک، رکن اسمبلی ایڈوکیٹ وارث پٹھان، میونسپل کارپوریٹر رئیس شیخ، وسیم خان، سلیم الوارے، عامر ادریسی، شہباز صدیقی، سعید خان کے علاوہ کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ریاستی وزیر تعلیم و اسپورٹس ایڈوکیٹ آشش شیلار نے اپنی تقریر میں سب سے پہلے انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی و دیگر ذمہ داران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میں وزیر تعلیم ہوں اور جب میں ممبئی ہی نہیں پورے مہاراشٹر کے اسکولوں کی کارکردگی کی رپورٹ دیکھتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ انجمن اسلام پورے اسٹیٹ میں پہلے پانچ میں بھی اونچے مقام پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ادارے کے ۱۴۵ ر سال پورے ہونا کسی انوکھے پن سے کم نہیں ہے یہ سوچ سے باہر کی بات ہے لیکن آپ یقین کریں کہ انجمن اسلام کے ذمہ داران بہت اچھا کام کر رہے ہیں اور انجمن اسلام آزادی کی تحریک سے بھی جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ۱۸۷۴ ر میں سابق جج بدرالدین طیب جی نے اس ادارے کا نیو رکھا یہ بھی کسی انوکھے پن سے کم نہیں ہے لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ انجمن اسلام نے اتنے لمبے تعلیمی سفر میں کتنا سنگھرش کیا ہوگا تب جا کر آج اس مقام پر کھڑا ہوا ہے کہ اسکولی تعلیم کے بعد انجینئرنگ تعلیم، ہوٹل مینجمنٹ، لا کالج سے نوجوان لڑکے لڑکیوں کو مختلف فیکلٹی کی تعلیم سے آراستہ کر رہا ہے اور یہاں کے طلباً ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک میں بھی اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ وزیر تعلیم ایڈوکیٹ آشش شیلار نے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ نے اسلامی رویہ نہیں چھوڑا اور سیکولرزم بھی نہیں چھوڑا یہاں پر سبھی مذہب کے لوگ ایک ہی ادارے میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انجمن اسلام کے ۹۷ ر کیمپس ہیں جہاں ایک لاکھ سے بھی زائد طلباً مختلف شعبہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کیلئے میں انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی اور ان کے سبھی ساتھیوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ آشش شیلار نے اس بات پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کو ابھی آگے بڑھانے کی ضرورت ہے کیونکہ ابھی اردو اسکول کے اساتذہ کی تقرری کا جب معاملہ میرے سامنے آیا تو ہمیں اردو زبان کے اساتذہ ہی نہیں ملے اور آج بھی ۶۹۷ ر عہدے خالی ہیں لیکن ہمیں کوئی اساتذہ ملا ہی نہیں۔ وزیر تعلیم آشش شیلار نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انجمن اسلام کے ذمہ داران کو مبارکباد دیں۔ آخر میں انجمن اسلام کے نائب صدر مشتاق انتولے نے سبھی مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مہمانان کی تقریر پوری ہونے کے بعد یہاں پر اسکول کے طالب علموں نے مختلف رنگارنگ پروگرام پیش کیئے جو اسکول کی سنگ بنیاد سے لیکر نئے زمانے کی اعلی تعلیم کو اجاگر کرتے ہوئے بچوں نے پروگرام پیش کیا۔ آخر میں انجمن اسلام کا ترانہ اور پھر قومی ترانہ کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

Article 6 of 8

The Urdu Times Daily
All rights reserved. Reproduction or misrepresentation of material available on this website in any form is infringement of copyright and its strictly prohibited.
Maintained By Acaira Technologies Pvt Ltd